فتاوی

سوال (۱) مساجد میں ایک لیمپ سے زیادہ بلاضرورت کئی ایک لیمپ سے روشنی کرنی اور مصنوعی سجاوٹ کرنی کیسی ہے؟
(۲) قرآن کریم کے حاشیہ پر بعض آیات کے مقابل لفظ سجدہ مرقوم ہوتا ہے۔ عام اساتذہ کہتے ہیں کہ ان آیات کو ختم کرکے سجدہ کرنا چاہیئے یہ حکم قرآن سے ماخوذ ہے یا احادیث سے؟
(۳) سجدہ تلاوت فی الفور کرنا چاہیئے یا بعد میں بھی کسی وقت کیا جاسکتا ہے؟
(۴) اگر وہی آیات نماز با جماعت میں امام کی قرأت میں آجائیں تو کیا سجدۂ تلاوت بغیر رکوع کے اسی وقت ادا کیا جائے۔
(۵) سجدۂ تلاوت میں کیا پڑھنا چاہیئے۔
(۶) نماز یا نماز سے باہر سجدۂ تلاوت اللہ اکبر کہکر ادا کرنا چاہیئے یا بغیر اللہ اکبر کہے ہوئے بھی ادا کیا جاسکتا ہے؟

محمد سلیمان۔ ازگیا۔

جواب:۔ (۱) مسجد میں بلاضرورت بجلی کے کئی کئی لیمپ یا گیس کے ہنڈے جلانا اسراف میں داخل ہے۔
(۲) قرآن مجید میں تلاوت کے کل پندرہ سجدے ہیں۔ سورہ حج میں دو سجدے ہیں اور یہ سب سجدے احادیث معتبرہ سے ثابت ہیں اور بعض مقامات میں خود سجدہ کی آیت بھی اس حکم پر دلالت کرتی ہے۔
(۳) سجدہ تلاوت فی الفور ضروری نہیں ہے بعد میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔
(۴) ہاں بغیر رکوع کے اسی وقت سجدۂ تلاوت ادا کرلیا جائے۔ سجدۂ تلاوت چونکہ نماز کا جزو نہیں ہے اس لئے رکوع کے بغیر ادا کیا جائیگا۔ سجدۂ صلاۃ کی طرح رکوع سے موخر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
(۵) ان دونوں دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھنی چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ (ترمذی۔ حاکم۔ ابن حبان۔ ابن ماجہ) سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔ (احمد۔ اصحاب السنن۔ دارقطنی۔ حاکم۔ بیہقی)۔
(۶) اللہ اکبر کہکر ادا کیا جائے نماز میں ہو یا نماز سے باہر۔ بلکہ نماز کے اندر سجدہ سے سر اٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہا جائے قال فی المغنی ص۶۵۵ج۱ اذا سجد للتلاوۃ فعلیہ التکبیر للسجود والرفع منہ سواء کان فی صلوۃ وفی غیرھا وبہ قال ابن سیرین والحسن وابو قلابۃ والنخعی ومسلم بن یسار وابو عبد الرحمن السلمی والشافعی وابو اسحق و اصحاب الرای۔ وقال مالک اذا کان فی صلاۃ واختلف عنہ اذا کان فی غیر صلاۃ ولنا ما روی ابن عمر